خلافت لائبریری ربوہ

جمعہ | 7-اگست 1998ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

CPL
61

جمعہ 7 اگست 1998ء 13 ربیع الثانی 1419 ہجری 7 ظہور 1377 ہش | جلد 48-83 نمبر 171

دعوت الی اللہ کا اجر

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ سے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ تیرے ذریعہ ایک شخص کو ہدایت دے دے تو یہ تیرے لئے اعلیٰ درجہ کے سرخ اونٹوں کے مل جانے سے بہتر ہے (سرخ اونٹ عربوں کی قیمتی متاع اور دولت سمجھی جاتی تھی)(بخاری کتاب الجہاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کے ایمان افروز نظارے

دنیا کے کونے کونے میں جماعت احمدیہ کی شاندار خدمات کا تذکرہ

دعوت الی اللہ، تعلیم و تربیت، خدمت خلق ہومیو پیتھی کے ذریعہ طبی خدمات اور ایم ٹی اے کے عالمی اثرات

جلسہ سالانہ برطانیہ 98ء کے دوسرے روز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب

حضرت صاحب نے بیان فرمایا کہ جماعت نے اپنے چھاپہ خانہ رقیم پریس میں بہت سی ایسی کتب شائع کی ہیں جو انگریزی کے علاوہ دیگر زبانوں کی تھیں۔ اور اپنے ممالک میں ان کا شائع ہونا ممکن نہ تھا یا اخراجات زیادہ اٹھتے تھے۔ مثلاً قرآن کریم کا فرانسیسی ترجمہ ہے۔ اب اسے بہت بہتر بنا کر دوبارہ یہاں سے شائع کیا گیا ہے۔ تفسیر کبیر کا عربی ترجمہ، جلد سوم حضرت صاحب کی تازہ کتاب

Revelation Rationality, Knowledge and Truth

یہ کتاب رقیم پریس کے رابطوں کے نتیجہ میں شائع ہوئی ہے۔ رقیم پریس خود شائع نہیں کر رہا۔ اس کے علاوہ

Response to Contemporary Issues

کا فرانسیسی اور روسی زبان میں ترجمہ
Absolute Reality کا چینی ترجمہ اور عیسائیت کے بارہ میں حضرت صاحب کی تازہ کتاب کا نارویجین اور سپینش زبان میں ترجمہ شائع ہوا جبکہ فرنچ ترجمہ زیر طبع ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا غرضیکہ دینی علوم کے ساتھ ساتھ جماعت احمدیہ عالمگیر دیگر دنیاوی علوم کی ترویج کا کام بھی کر رہی ہے۔

علم الابدان۔ یعنی علم شفا حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ العلم علمان..... کے ارشاد کے دوسرے حصہ پر بھی عمل پیرا ہونے کی توفیق پا رہی ہے یعنی علم شفا پر۔ جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے کہ اس نے بکثرت ہسپتال اور چھوٹے شفاخانے قائم کئے ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ بڑے ہسپتالوں کے قیام کا آغاز نصرت جہاں سکیم سے ہوا۔ اب اس وقت خدا کے فضل و کرم سے 31 ہسپتالوں میں 35 ڈاکٹر کام کر رہے ہیں۔ ان میں پاکستان و ہندوستان کے ہسپتال شامل نہیں ہیں۔

علم میں کوئی تعصب نہیں حضرت صاحب نے فرمایا یہ طبی مراکز مروجہ ایلوپیتھک طریق علاج پر کام کرتے ہیں۔ ان میں تشخیص اور دوا کی شناخت آسان ہوتی ہے۔ افریقہ میں ملیریا کثرت سے پھیلتا ہے۔ ہومیو پیتھک کے ذریعے دواؤں کا موثر استعمال آسان نہیں۔ وہ محاورہ صادق آتا ہے تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ شود۔ حضرت صاحب نے فرمایا کسی طریق علاج کا تعصب نہیں ہے۔ اگرچہ میں سمجھتا ہوں کہ ہومیو پیتھی کا طریق علاج عمومی طور پر بہت بہتر ہے۔ مگر میں اس میں کسی تعصب سے کام نہیں لیتا۔ کونین اور اس کی نئی نئی شکلوں کا ملیریا میں بڑا فائدہ ہے۔ لہٰذا ان فوری اثر کرنے والی دواؤں کا ہمارے شفاخانوں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔

ایم ٹی اے پر ہومیو پیتھی لیکچرز حضرت صاحب نے فرمایا ہومیو طریق علاج مشکل ضرور ہے لیکن میں لمبے عرصے سے ایم ٹی اے کے ذریعے ہومیو پیتھی پر مسلسل لیکچر دے رہا ہوں اور یہ ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں۔ ابتداء میں لیکچرز سننے والوں کو ہومیو پیتھی کی الف ب کا بھی پتہ نہ تھا۔ لوگوں کے دکھ دور کرنے کے لئے میں نے بڑی سردردی مول لی۔ لیکن خدا کے فضل سے بڑی محنت کرنے کے بعد اس میں کامیابی ہوئی۔

ہومیو پیتھی طریق علاج کے بارے میں حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس کی خاص بات جو ایلو پیتھی میں ممکن نہیں ہے یہ ہے کہ یہ نہایت کم خرچ طریق علاج ہے۔ جماعت احمدیہ ایسا ہی طریق اختیار کر رہی ہے کہ بکثرت ایسی ڈسپنسریاں قائم کر دے جہاں کے لوگوں کو اپنے پلے سے ایک پیسہ بھی خرچ کرنا نہ پڑے۔ ہم ان کو ہومیو پیتھی کا طریق علاج بھی سمجھاتے ہیں اور دوائیں بھی مہیا کرتے ہیں۔

مرکز میں ہومیو پیتھی کا شعبہ حضرت صاحب نے فرمایا سب سے پہلے اس کام کے لئے مرکز میں ایک مرکزی شعبہ ڈاکٹر عبدالحفیظ بھٹی صاحب ان کی بیگم شیریں بیگم صاحبہ اور ان کے بچوں کے سپرد ہے۔ تقریباً دو سال سے وہ اس سلسلے میں عملاً وقف ہیں۔ اور مسلسل تمام دنیا کی دواؤں کی ضرورت پوری کر رہے ہیں۔ اور ان ادویات کو مختلف ممالک تک پہنچانے کے لئے ایک الگ شعبہ ان کی مدد کر رہا ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ ہم حتی الامکان ساری دنیا کو مفت علاج مہیا کر دیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کام ہو چکا ہے۔ اس کثرت سے شفاخانوں اور احمدی گھروں کو یہ ادویات مہیا کر دی گئی ہیں کہ **میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ جب**

باقی صفحہ 2 پر

ایم ٹی اے کے خاص پروگرام

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے روز کا خطاب 8- اگست بروز ہفتہ 4- بجے سہ پہر اور رات 11-40 پر نیز 9- اگست صبح 5-50 پر ٹیلی کاسٹ ہوگا۔

○ حضور کے تیسرے دن کا خطاب 9- اگست بروز اتوار 4- بجے سہ پہر اور رات 12-50 نیز سوموار 10- اگست صبح 6 بجے ٹیلی کاسٹ ہوگا۔

○ انٹرنیشنل مجلس سوال و جواب 10- اگست بروز سوموار 5 بجے شام اور رات 12-30 نیز 11- اگست بروز منگل 6 بجے صبح ٹیلی کاسٹ کی جائے گی۔

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

○ بیسویں ٹیچرز ٹریننگ کلاس بروز اتوار مورخہ 9- اگست 1998ء بوقت 7 بجے صبح سے عرصہ بیس یوم کے لئے منعقد کی جارہی ہے جس میں صرف بیس نمائندے بیرونی اضلاع سے شامل ہوں گے نمائندے پڑھے لکھے اور ٹیچر بننے کے خواہشمند ہوں اور واپس جا کر دوسروں کو پڑھانے کا عہد کر کے آئیں۔

قریبی دس اضلاع کی کلاس جولائی 98ء میں بخیر و خوبی مکمل ہو گئی ہے باقی اضلاع کے لئے یہ کلاس ہے جن اضلاع کو نمائندگان کی تعداد کی اطلاع بھجوائی جا چکی ہے۔ ان کے نمائندے امراء سے تصدیقی خط لے کر آئیں۔ بروقت پہنچنے والے پہلے بیس نمائندگان ہی کلاس میں شامل ہو سکیں گے۔ اس لئے ابھی سے اپنے نمائندے کا نام بھجوا کر نشست مخصوص کروا لیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن وقف عارضی)

شاندار نتیجہ

○ امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے گورنمنٹ فضل عمر گرلز ہائی سکول ربوہ کا میٹرک کا نتیجہ 100% رہا ہے۔ 25 طالبات امتحان میں شامل ہوئیں جن میں سے 17 طالبات فرسٹ ڈویژن اور 8 طالبات سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئیں۔ جبکہ رفیقہ حنا بنت مکرم خواجہ برکات احمد صاحب نے 678/850 نمبر حاصل کر کے اول پوزیشن حاصل کی۔

(ہیڈ مسٹرس گورنمنٹ فضل عمر گرلز ہائی سکول ربوہ)

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

7- ظہور 1377 ہش　　7- اگست 1998ء

عالمی جلسہ برطانیہ 1998ء

جماعت احمدیہ برطانیہ کا عالمی جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کے جلو میں ختم ہو گیا۔ مگر اس کی یادیں ہمیشہ زندہ رہیں گی۔ کیونکہ اس جلسہ نے احمدیت کی تاریخ میں بلکہ تاریخ مذاہب میں ایسے چراغ روشن کئے ہیں جن سے نہ صرف دیر تک آنکھیں خیرہ ہوتی رہیں گی بلکہ وہ آنے والی نسلوں کو نئے نئے راستے دکھاتے رہیں گے۔

اس جلسہ کی دو نمایاں خصوصیات میں سے اول تو ریکارڈ حاضری ہے۔ امسال 18 ہزار سے زائد مرد و زن نے اس بابرکت تقریب میں شرکت کی جب سے لندن میں یہ جلسہ شروع ہوا ہے اتنی حاضری پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ اس لحاظ سے یہ ایک ریکارڈ تعداد ہے۔ اور خدا تعالیٰ کا بہت فضل و احسان ہے۔

دوسری بہت تاریخ ساز بات عالمی بیعت ہے۔ اس موقع پر 50 لاکھ سے زائد افراد سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ جو تاریخ میں ایک نیا موڑ ہے۔ جب پہلی عالمی بیعت 93ء میں ہوئی تو اس میں 2 لاکھ افراد شریک تھے اور 5 سال میں دیکھتے دیکھتے یہ تعداد 50 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔

عالمی بیعت کی ان چھ تقاریب میں شامل نو احمدیوں کو شمار کیا جائے تو یہ تعداد ایک کروڑ 10 لاکھ بنتی ہے۔ یہ ایک بہت عظیم الشان سنگ میل ہے جو آئندہ نئی برکتوں کا پیش خیمہ بننے والا ہے۔

حضور نے اختتامی خطاب میں اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میری دعا اور تمنا تھی کہ میری زندگی میں ایک کروڑ احمدی ہو جائیں خدا نے یہ تمنا پوری کر دی مگر خدا سے ہماری امیدیں اور تمنائیں بے انتہا ہیں کیونکہ وہ ذات لامتناہی اور بے پایاں ہے۔

حضور نے دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا کرے کہ میری زندگی میں نئے احمدی ہونے والے دس کروڑ ہو جائیں پھر دسیوں اور بیسیوں کروڑ ہو جائیں۔ آپ نے فرمایا ساری جماعت میرے ساتھ اس دعا میں شامل ہو جائے۔ یہ ایک بہت اونچی اور ارفع تمنا ہے مگر خدا کی قدرت کے آگے کوئی روک نہیں۔ اس نے جس طرح پہلے عاجز بندوں کی دعائیں قبول کی تھیں اب بھی کرے گا۔ مگر اس مقصد کے لئے یقیناً بے قرار دعاؤں کی بھی ضرورت ہے۔ جو خدا کی رحمتوں کو کھینچ لائیں۔ اور خدا کے فضلوں کو کشش کرنے والی کوششوں کی بھی ضرورت ہے۔ ہم اپنی تدبیروں کو انتہا تک پہنچا دیں تو اللہ تعالیٰ اپنی بے پایاں رحمت کے ساتھ توجہ فرمائے گا اور دنیا کی نظروں میں ناممکنات کو ممکنات میں بدل دے گا۔ انشاء اللہ۔

ہم نے کانٹوں کی سختیاں جھیلیں
ہم ہی پھولوں سے بہرہ مند ہوئے

ایک وہ کہ نشاں نہیں باقی
ایک ہم کہ ہزار چند ہوئے

مبشر احمد راجیکی

بقیہ صفحہ 1

سے دنیا بنی ہے ایسا کبھی نہیں ہوا۔ یہ بھی اللہ کے فضلوں میں سے ایک فضل ہے۔ تمام دنیا کی طبی ضروریات پوری کرنے کے لئے کوئی نظام کسی کے علم میں ہو تو بتائے۔

انڈونیشیا کا ذکر حضرت صاحب نے فرمایا انڈونیشیا کا ذکر رہ گیا تھا۔ انڈونیشیا میں عبدالقیوم صاحب جو بہت ہی مخلص کارکن ہیں ان کی ذاتی کوشش سے یہ ممکن ہوا ہے کہ ہومیو پیتھی انڈونیشیا میں نافذ ہو سکی ہے۔ مکرم عبدالقیوم صاحب بہت قابل، اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص ہیں۔ انہوں نے ہومیو پیتھی ڈسپنسریوں کا طریق معلوم کیا۔ اسے سمجھا پھر کہا کہ مجھے اجازت دیں کہ میں اسے انڈونیشیا میں پھیلاؤں۔ وہ ان کا خاندان اور لجنہ اس کام میں مصروف ہو گئے۔

ہومیو پیتھی کی خدمات خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے انڈونیشیا میں 93 ہومیو پیتھی ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔ انڈونیشیا میں بہت تیزی سے لوگوں کا اس طرف رجحان ہوا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا میں تو اس وقت راضی ہوں گا جب ہر احمدی گھر شفاخانہ بن جائے۔ تاکہ احمدیت کا فیض دنیا میں پھیلتا چلا جائے۔ اگرچہ ایم ٹی اے کے ذریعے بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے مگر ہومیو پیتھی کے بارے میں کتاب کی اشاعت بھی ضروری تھی۔ پہلے جو کتاب شائع ہوئی اگرچہ اس سے بھی لوگوں نے استفادہ کیا مگر اس میں بہت خرابیاں تھیں۔ یہ کتاب 5 ہزار کی تعداد میں شائع ہوئی تھی مگر پھر روک لی گئی اس وقت 3 ہزار تقسیم ہو چکی تھی۔ اب یہ تیس ہزار کی تعداد میں شائع ہو رہی ہے۔ 7 ہزار اس جلسہ پر شائع ہو چکی ہے۔ ایک بہت مخلص مخیر دوست نے اس کا سارا خرچہ ادا کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ نہ ان کا نام لیا جائے نہ ان کے والدین کا۔ حضرت صاحب نے فرمایا پھر سوال یہ ہے کہ اس کو بیچا کیوں جا رہا ہے؟ یہ اس لئے کہ اس سے جو رقم حاصل ہو گی اس سے ہم جو مفت ادویہ فراہم کر رہے ہیں اس کا خرچہ نکال لیں گے۔ باقی یہ ہے کہ تقسیم کے لئے بہت معمولی سی قیمت رکھی گئی ہے۔ 900 صفحات کی اس کتاب کی قیمت صرف 5 پاؤنڈ رکھی گئی ہے۔ اس طرح سے ان صاحب کی خواہش دوہرے رنگ میں پوری ہو جائے گی۔

مدارس جماعت کے مدارس دو قسم کے ہیں۔ ایک خالصتاً دینی تعلیم دینے والے اور دوسرے دنیوی تعلیم دینے والے۔ خالص دینی تعلیم دینے والے مدارس میں جماعتیں بڑے جوش و خروش سے حصہ لے رہی ہیں اور نئے آنے والوں کی دینی ضروریات پوری کر رہی ہیں۔

ہومیو پیتھی پر یقین کے لئے مثالیں

حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا ہومیو پیتھی پر یقین قائم کرنے کے لئے چند نمونے کے واقعات پیش کرتا ہوں۔ ہمارے مربیان نے بتایا ہے کہ اس کے نتیجے میں جماعتی تعارف بڑھتا ہے اور جماعتی لٹریچر کی مانگ بھی پیدا ہوئی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مکرم حمید احمد ظفر صاحب سوری نام نے بتایا ہے کہ ایک احمدی بہن کے رحم میں کینسر تھا۔ اس کے علاج کے طور پر رحم نکال دیا گیا۔ ایک سال کے بعد ان کو پھیپھڑوں میں کینسر پیدا ہو گیا۔ ڈاکٹروں نے انہیں لاعلاج قرار دے دیا۔ مجھے لکھا گیا تو میں نے نسخہ بھیجا۔ خدا کے فضل کے ساتھ کینسر کے تمام آثار دور ہو گئے۔ کوئی نشان بھی باقی نہ رہا۔

ایک عورت کے رحم میں بڑی سی رسولی تھی۔ اس کا آپریشن تجویز ہوا۔ اس کو میرا نسخہ استعمال کرایا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بغیر آپریشن کے رسولی دور ہو گئی اور دو ہفتے کے بعد رسولی کا نام و نشان باقی نہ رہا۔

ایک شخص کو 18 سال سے شدید دمہ تھا۔ اس کو میرا نسخہ استعمال کرایا گیا۔ خدا کے فضل سے دمہ کلیتہً رفع ہو گیا۔

ایک شخص کو 20 سال سے کمر درد تھا۔ اس کو میری تجویز کردہ ہومیو پیتھی کی دوا دی گئی تو بیس سالہ شکایت رفع ہو گئی۔

غانا کی مثالیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ڈاکٹر ظفر اللہ صاحب نے بتایا ہے کہ ایک احمدی دوست کو خونی بواسیر تھی۔ تین آپریشن ہو چکے تھے۔ اسے میرا نسخہ دیا گیا تو خدا کے فضل سے مکمل شفا ہو گئی۔

ایک پچاس سالہ شخص کو لوگ اٹھا کر لائے۔ وہ درد سے کراہ رہا تھا۔ اس کو بھی میرا مجوزہ نسخہ دیا گیا۔ خدا کے فضل سے چند منٹ میں درد کا نشان بھی باقی نہ رہا۔ خدا کے فضل سے خود چل کر واپس گیا۔

ایک عورت کی نکسیر بند نہ ہوتی تھی۔ لوگوں نے اس کا نام جادوگرنی رکھ دیا۔ اس کو فاسفورس اور ملی فولیم استعمال کرائی گئی۔ چند دنوں میں آرام آگیا۔ حضور نے فرمایا چوہدری شبیر احمد صاحب کو بھی یہ تکلیف تھی۔ ان کو بھی آرام آگیا۔ محترم چوہدری صاحب اس وقت موجود تھے حضرت صاحب نے ان سے دریافت فرمایا تو انہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تائید کی۔

یرقان کی ایک لاعلاج قرار دی گئی مریضہ آئی۔ اس کی حالت مردوں کی سی تھی۔ گویا مردہ لایا گیا۔ اس کا ہومیو پیتھی علاج کروایا تو گویا زندہ ہو کر واپس گئی۔

حضرت صاحب نے فرمایا شادی کے بعد اولاد نہ ہونے، نرینہ اولاد نہ ہونے، جوڑوں کے درد وغیرہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے شفایابی حاصل ہو گئی۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ مثالیں میں آپ کے ازدیاد علم اور یقین کی خاطر بیان کر رہا ہوں۔ آپ کا اس بارے میں علم بڑھے گا تو آپ پوری تسلی سے ہومیو پیتھی علاج کی طرف متوجہ ہونگے۔

(جاری ہے)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ: حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں

O اردو کلاس ریکارڈ شدہ 22 جولائی 98ء جو 25 جولائی 98ء کو نشر ہوئی۔

آج کی نشست میں عبید اللہ علیم صاحب کا کلام آغاز میں پڑھا گیا حضور کے ارشاد کی تعمیل میں ٹیلی ویژن پر علیم صاحب کی تصویر بھی دکھائی دی جا رہی تھی جب پہلا شعر پڑھا گیا تو حضور نے تصویر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔ اب دیکھیں چپ بھی ہیں اور نغمہ سنائی دے رہا ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے نور میں جان پڑ گئی ہے۔ نظم کے پہلے دو اشعار یہ ہیں۔

مرے خدا مجھے وہ تاب نے نوائی دے
میں چپ رہوں بھی تو نغمہ مرا سنائی دے
گدائے کوئے سخن اور تجھ سے کیا مانگے
یہی کہ مملکت شعر کی خدائی دے

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے درج ذیل معلومات کا آغاز فرمایا۔

آپ کو یاد ہے میں نے ایک دفعہ بہت پرانے زمانے کی ناروے میں بننے والی کشتیوں کا ذکر کیا تھا ناروے میں بہت بڑی بڑی کشتیاں ہوتی تھیں۔ ڈاکو سفر کرتے تھے یا وہاں کے فوجی دوسرے ملک پر حملے کرتے تھے۔ اور چپوؤں سے بہت تیز چلاتے تھے اب ایک اور قسم کی کشتیوں کا ذکر کرتا ہوں جو اس سے بھی پرانے زمانے کی ہیں مصر کے اہرام (Pyromids) جو بننے شروع ہوئے ہیں ان پرومیڈز کے اندر ایک ہال ہوا کرتا تھا اس میں مرنے والے بادشاہ کے ساتھ اس کے غلام اور کام کرنے والے سب کو مار کر دفن کر دیا کرتے تھے۔ اگلی دنیا کا تو ان کو پتہ تھا اگلی دنیا کوئی ہے لیکن اس سے زیادہ ان کو کچھ پتہ نہ تھا معلوم ہوتا ہے پرانے زمانے کے مذاہب ایسے تھے جن سے ان کو مرنے کے بعد دوبارہ دنیا کا علم تھا لیکن رفتہ رفتہ ان کے عقیدے بگڑ گئے۔ اس لئے وہ سمجھتے تھے کہ جس جسم میں ہم اب ہیں اسی جسم کے ساتھ دوبارہ اٹھائے جائیں گے اور یہ عقیدہ ابھی تک لوگوں میں پایا جاتا ہے کہ یہی جسم دوبارہ ہو جائے گا۔ قرآن کریم نے اس کا رد فرمایا ہے تو ان کا یہ خیال تھا کہ بادشاہ سلامت جب اگلی دنیا میں پہنچیں گے تو ان کے گھوڑے گاڑیاں چاہئیں ساتھ نوکر چاہئیں اور ان کے عزیز جو پیارے تھے ان کو وہ سب چاہئیں سب کو مار دیتے تھے اور وہاں دفن کر دیتے تھے اس زمانہ میں دریائے نیل ہیں کشتیاں چلا کرتی تھیں اس زمانہ کی کشتیاں ہیں یہ دریائے نیل پر نیچے جانے کے لئے بھی انہوں نے کشتیاں بنائی ہوئی تھیں۔ تو ان کا خیال تھا کہ وہاں بھی کوئی دریا ہو گا۔ اور وہاں بھی کشتیوں کی ضرورت ہو گی بادشاہ سلامت کس پر بیٹھیں گے۔ تو کشتیاں انہوں نے کھول کر ساتھ ہی دفن کی ہوئی تھیں۔ پیچ وغیرہ کھول کر الگ کر کے ساتھ دفنایا ہوا تھا۔ تاکہ وہاں جاتے ہی نوکر چاکر سارے کشتیوں کی دوبارہ مرمت کر دیں گے اور پھر بادشاہ سلامت کشتیوں کی سیر کریں گے۔ بہت زبردست کشتیاں بناتے تھے وہ لوگ (ان کشتیوں کی تصاویر بچوں کو دکھائی گئیں) ان کشتیوں کی لکڑی ایسی ہے جس پر سائنسدان آج تک حیران ہیں کہ اتنی اعلیٰ درجے کی لکڑی اور اس میں ابھی تک خوشبو موجود ہے جو لکڑی کی خوشبو تھی۔ ساڑھے چار ہزار سال گزر گئے مگر لکڑی کی خوشبو نہیں گئی اس کی پالش ابھی تک ایسی ہے کہ اپنا چہرہ دیکھو تو صاف دکھائی دے شیشے کی طرح چمک رہی ہے۔ اتنا لمبا عرصہ گزر گیا مگر چمک ہٹتی ہی نہیں اس لکڑی کی پالش ابھی تک نہیں گئی اس کا مطلب تھا کہ پرانے زمانے میں خدا تعالیٰ نے ان قوموں کو بہت فن عطا کیا تھا۔ آجکل کے لوگ نہ ویسی پرومیڈ بنا سکے ہیں نہ ویسے کشتی کا فن جانتے ہیں جو ناروے کی کشتیاں تھیں ان میں بھی ایسی خوبی نہ تھی۔ کہ اتنا چمکتی ہوں کہ اپنی شکل دکھائی دے۔

اس کے متعلق مختلف نظریئے ہیں کہ کیا چیز تھی۔ اس کے متعلق جن سائنسدانوں نے اس کی تصویر کھینچی ہے وہ کہتے ہیں کہ تہ خانے میں جس میں بند کرتے تھے اس سے ہوا نکالنے کا ایک سسٹم تھا یہ بھی عجیب بات ہے اس میں سے ہوا نکال دیتے تھے اور بغیر ہوا کے وہاں جراثیم نہیں پل سکتے تھے۔ جو لکڑی کو خراب کر سکیں چیزوں کو خراب کر سکیں تو آجکل بھی اتنے بڑے ہال سے ہوا نکالنا بڑا مشکل کام ہے۔ لیکن پتہ نہیں ان لوگوں کی کیا سائنس تھی خدا نے ان کو کتنی ترقیاں دی تھیں۔ یہ کشتی 140 چالیس فٹ لمبی ہے۔ ہمارا قادیان والا مینارہ جو دور دور سے دکھائی دیتا ہے اس سے بھی 40 فٹ اونچی اور 4600 سال پرانی۔ کہتے ہیں کوئی لکڑی ایسی ہے اگر ہوا نہ بھی نکالیں تو خراب نہیں ہو سکتی۔ اتنی حیرت انگیز ہے کہ اس کی ابھی تک اصل خوشبو موجود ہے۔ اور چمک بھی۔

ایک تصویر اتارنے والے نے ایک باریک سا سوراخ اس تہ خانے میں کیا وہاں پہ ویڈیو کیمرہ لگایا۔ ٹیلی لنز لگایا۔ دور کو نزدیک کرنے والا۔ اور جس سوراخ میں وہ کیمرہ ڈالا گیا کیمرہ ڈالتے ہی اس کو بند کر دیا تاکہ باہر کی ہوا اس کو خراب نہ کر سکے اس کیمرے کو فوراً جو بند کیا تو اس کے اندر کوئی الیکٹرک سسٹم تھا جو اس کی تصویر باہر ٹیلی ویژن پر آ جاتی تھی اس کو انہوں نے ریکارڈ کر لیا سائنسدانوں نے بھی بڑی بڑی محنتیں کی ہوئی ہیں۔ احمد یوسف ایک مسلمان تھے جنہوں نے پہلی کشتی کو ایک ایک پرزہ کر کے اکٹھا کیا۔ اور کشتی مکمل کی۔ ان اہرام مصر کے ہالوں میں ایک ہال ایسا تھا جس میں چوروں نے سوراخ کر کے راستہ بنایا ہوا تھا اس ہال میں جو کشتی تھی وہ بھی اسی طرح پرزہ پرزہ ہوئی ہوئی تھی احمد یوسف نے اسے پوری طرح نکالا ہر پرزے کو جوڑا تو اس میں بہتے پانی کے نشانات بھی ملے پانی جب بہتا ہے تو ہلکا ہلکا نشان ڈال دیتا ہے۔

اس وقت ماہرین کا خیال تھا کہ یہ کشتی کسی فرعون کے جنازے کے لئے استعمال ہوئی ہے مگر دوسرے ماہرین نے اس کو رد کر دیا ہے انہوں نے کہا واقعتہً پانی میں جاتی رہی ہے جنازے میں استعمال نہیں ہوئی۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ جنازے والی کشتیوں پر سبز رنگ کی لائنیں نہیں نکالا کرتے تھے جتنی بھی جنازے والی کشتیاں ملی ہیں ان میں سے کسی پر بھی سبز رنگ کی لائنیں نہیں ہیں۔ سبز لائن نشانی تھی کہ بادشاہ کا جنازہ اس کشتی میں گیا ہے۔

پس سائنسدان کہتے ہیں کہ یہ ایسے راز ہیں کہ ان کی ہمیں کچھ سمجھ نہیں آ رہی۔ چیزیں مل گئی ہیں۔ مگر فن کیا تھا اس کی آج تک ہمیں سمجھ نہیں آئی۔ یہ آپ کو میں اس لئے سمجھا رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے پہلے بھی لوگوں کو بڑے بڑے دماغ بخشے تھے۔ بڑے بڑے سائنس کے ایسے راز عطا کئے تھے جو اب غائب ہو چکے ہیں آج کی دنیا سائنس میں اتنی ترقی کر گئی ہے مگر وہ یہ راز نہیں سمجھ سکے۔

O اردو کلاس ریکارڈ شدہ 24-7-98 جو 26-7-98 کو نشر ہوئی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔ آج معلوماتی باتیں ہڑپہ کے متعلق آپ کو بتانی ہیں جس طرح پرانی یادگاروں کے متعلق ذکر کرتا رہتا ہوں۔ آج ہڑپہ کے متعلق بچوں کو معلومات دوں گا۔

ہڑپہ ساہیوال میں واقع ہے۔ بہت بڑی اور پرانی تہذیب تھی۔ ہڑپہ پانچ ہزار سال پرانا شہر ہے۔ جب فراعین مصر کی تہذیب ابھی بن رہی تھی اس وقت یہ تہذیب مکمل ہو چکی تھی اور اس کا دائرہ کوہ ہمالہ کے دامن سے شروع ہو کر سندھ کے ساتھ ساتھ موہنجوداڑو تک چلتا تھا یہ پورا علاقہ ہڑپہ کی تہذیب کا علاقہ تھا۔ اس کا علاقہ سوا چار لاکھ مربع کلو میٹر تھا۔ بہت بڑا علاقہ تھا۔

اس کی کھدائی سے جو چند باتیں نمایاں طور پر ملی ہیں وہ میں آپ کو بتا دیتا ہوں اول تو تھوڑا سا علاقہ کھودا ہے انہوں نے تھوڑی سی دریافت کی ہے۔ یہ میں نے دیکھا ہوا ہے سارا صاف معلوم ہوتا ہے بہت بڑی تہذیب تھی۔ جو کچھ نکلا ہے اس سے وہاں کی ایک تاریخ پتہ چلی ہے۔ مگر ایک فرق ضرور ہے جو علم میں ترقی مصر کی تہذیب نے کی ہے۔ ہڑپے کی ویسی تہذیب نہیں ہے۔ شہر بنانا، گلیاں بنانا تمدن وغیرہ یہ چیزیں تو ان کو آتی تھیں انہوں نے سیکھ لی تھیں مگر پرومیڈ (Pyromid) اور وہ جو تہذیب کے پرانے حساب کے عظیم الشان مسئلے تھے جو آج تک حل نہیں ہوئے یہ ہڑپے کو نہیں نصیب ہوئے۔

میں نے اس علاقے کو خود دیکھا ہے اور غور سے دیکھا ہے چونکہ تاریخی طور پر ثابت ہے یہ شہر کئی بار غرق ہوا۔ میرا خیال ہے بت پرستی کی وجہ سے غرق ہوتا رہا ہے۔ کیونکہ وہاں سے بت بھی نکلتے ہیں کیونکہ تہذیب گندی ہو چکی تھی بار بار بت پرستی کرتے تھے اس لئے اللہ تعالیٰ ان کو غرق کر دیتا تھا۔ میں نے پورا پھر کے غور سے دیکھا ہے میرا تاثر ہے کہ جب شرک آ جائے تو خدا تعالیٰ قوموں کو تباہ کر دیتا ہے قرآن کریم میں ایسا بکثرت ذکر ملتا ہے۔ یہ تہذیب اس کی نشانی ہے۔

فرمایا پرانے زمانے کی عورتوں کو بھی چوڑیاں پہننے کا شوق تھا۔ مٹی یا تانبے کی چوڑیاں پہنا کرتی تھیں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس شہر کی ہلاکت وبائی امراض کی وجہ سے ہوتی رہی۔ یہاں مچھر اور دوسرے کیڑے مکوڑے ہوتے تھے۔ جن کی وجہ سے وبائی امراض پھیلتی تھیں۔

دلچسپ معلومات کے بعد امریکہ سے تشریف لائی ہوئیں مخلص اور خوش گلو احمدی خاتون محترمہ فاطمہ حمید صاحبہ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نظم پڑھنے کی دعوت دی اور فرمایا ان کو میں نے خاص طور پر دعوت دی تھی اردو کلاس اور چلڈرن کارنر میں شمولیت کے لئے امریکہ سے تشریف لائی ہوئی ہیں اللہ نے ان کو ایسی آواز دی ہوئی ہے ایسا عجیب گلا دیا ہوا ہے آپ کو دنیا میں شاید ہی کہیں اور ملے خود طرز بناتی ہیں دل سے آواز نکالتی ہیں ان کے انگریزی نغمے بھی کمال کے ہیں۔ جب انہوں نے نظم شروع کر دی تو حضور نے فرمایا "کتنی اچھی طرز ہے کوئی فلمی گانا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔"

حضرت مسیح موعود کی نظم جمال و حسن قرآن پیش کی۔

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا کلام ترنم سے پڑھا گیا۔

وقت کم ہے بہت ہیں کام چلو
ملگجی ہو رہی ہے شام چلو
منزلیں دے رہی ہیں آوازیں
صبح محو سفر ہو شام چلو
ساتھیو مرے ساتھ ساتھ رہو
قربتوں کا لئے پیام چلو

آج کی نشست میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض بہت ہی دلچسپ لطیفے سنائے ان میں سے دو نذر قارئین ہیں۔

ایک چینی ڈاکٹر نے اشتہار دیا کہ میں نے کبڑے پن کا علاج دریافت کر لیا ہے۔ لوگ بڑی دور سے ایک بہت ہی زیادہ کبڑے کو بڑی مشکل سے اٹھا کر اس کے پاس لائے ڈاکٹر نے کہا پہلے فیس نکالو فیس لے کر علاج شروع کر دیا۔ دو پھٹے لئے پر رسیوں سے کھینچنے لگا مریض چیخنے اور چلانے لگا وہ خدا کے واسطے ڈالتا رہا۔ مجھے معاف کر دو۔ چھوڑ دو۔ ڈاکٹر نے کہا میں نے قوم سے وعدہ کیا ہے اس لئے ٹھیک کرنا ہی کرنا ہے۔ اور زور زور سے اس کے اوپر چھلانگیں لگانا شروع کر دیں پھر چار اور آدمی بلوا لئے انہوں نے بھی چھلانگیں لگانا شروع کر دیں آخر کار وہ کبڑا مر گیا پھٹے سیدھے ہو گئے ڈاکٹر نے کہا دیکھو تمہارا مریض ٹھیک ہو گیا ہے بالکل سیدھا ہو گیا ہے۔

لوگوں نے احتجاج کیا کہ یہ تو مر چکا ہے ڈاکٹر نے جواب میں کہا دیکھو موت کا علاج میرے پاس نہیں ہے کبڑے پن کا علاج تھا وہ میں کر چکا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اسی قسم کا ایک لطیفہ ہمارے ہاں مشہور ہے وہ میں آپ کو سناتا ہوں۔

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل احمد شاہد

اصلاحِ نفس کے طریق

انسان اس دنیا میں ایک خاص مقصد کے لئے بھیجا گیا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا بندہ بنے۔ اس کے حکموں کی کامل اطاعت کرے۔ اور تمام ان امور سے بچے جس سے خدا تعالیٰ نے بچنے کا حکم دیا ہے۔ لیکن لوگ یہ جانتے ہوئے کہ انکی پیدائش کی غرض و غایت یہ ہے کہ وہ خدا کے ہو رہیں۔ پھر اس غرض و غایت کو بھول جاتے ہیں۔ ہر مومن کو یہ جاننا چاہئے کہ اس نے ایک دن اللہ تعالیٰ کے دربار میں پیش ہونا ہے اور وہاں اس کے تمام اعمال کا حساب لیا جائے گا۔ انسان کی ساری کی ساری بدیاں خدا کے سامنے ہوں گی۔ اور ساری کی ساری نیکیاں بھی خدا کے سامنے ہوں گی۔ ذرا چند منٹ کے لئے سوچئے کہ اس وقت ہمارا کیا حال ہو گا؟ اس دن کی تیاری کے لئے ہمیں ہر لحہ و ہر آن چوکس اور بیدار رہنا چاہئے۔ ایک موقع پر ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا کہ قیامت کب آئے گی؟ آپؐ نے فرمایا تم نے اس کے لئے تیاری کیا کی ہوئی ہے؟ یہ سوال اگر ہم میں سے ہر بچہ' جوان اور بوڑھا' مرد و عورت اپنے آپ سے کرے تو یقیناً وہ فکر مندی میں ڈوب جائے گا اور اپنے نفس کی اصلاح کی طرف متوجہ ہو گا۔ اے عزیزو اور بزرگو! یاد رکھو آسمانی عدالت ہر وقت کھلی ہے خدا کے فرشتے ہر لحہ ہمارے اعمال لکھ کر خدا کے حضور پیش کر رہے ہیں۔ آیئے ذرا سوچیں کیا ہم اس پہلو سے اپنی زندگیوں کا جائزہ لیتے ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں "چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا"۔ (کشتی نوح' روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 12)

محاسبہ نفس کے لئے یہ امر ضروری ہے کہ ہم اس بات کا جائزہ لیں کہ ہمارے اوقات کیسے گزر رہے ہیں۔ کیا ہم صرف دن رات دنیا کی دلچسپیوں میں مگن ہیں اور اسی کو اپنا معبود بنائے بیٹھے ہیں؟ کیا ہم کھانا' پینا اور سونا اپنا مقصد حیات تو نہیں بنائے ہوئے؟ ہم پر واجب ہے کہ ہم اپنے اوقات کا اس پہلو سے بھی جائزہ لیں کہ ہم دن اور رات میں میں کتنی نیکیاں بجالاتے ہیں اور کس قدر بدیوں میں ڈوبے رہتے ہیں۔ پھر اس امر کا بھی جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ وہ اعمال جنہیں ہم نیکی سمجھ کر بجالا رہے ہیں کیا ریاکاری' تکبر' اور عیب چینی سے ان اعمال کو ضائع تو نہیں کر رہے؟ پھر اس امر کا بھی جائزہ لیں کہ کیا دوسروں پر اعتراض کرنا اور انکے عیوب کی تلاش میں رہنا ہمارا مشغلہ تو نہیں بن گیا۔ اگر یہ حالت ہے تو یہ خطرناک پوزیشن ہے مگر گھبرایئے نہیں کہ ہمارے امام یہ فرما گئے ہیں کہ تدبیر اور مجاہدہ سے دعا سے کام لو کیونکہ تم پر آخر فضل کیا جائے گا۔

چند مجرب طریق

ذیل میں خاکسار اصلاح نفس کے لئے بزرگان کے چند آزمودہ طریق پیش کر رہا ہے۔ ان طریقوں پر چلنے کے نتیجے میں ہمارے نفوس میں حیرت انگیز تبدیلی آسکتی ہے۔

۱- آپ ہر روز سونے سے قبل یا کسی تنہائی کے اوقات میں سوچیں کہ آپ نے آج خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے کیا کیا۔

۲- اگر مندرجہ بالا طریق اختیار کریں گے تو ممکن ہے کہ آپ کو اپنا نفس بہت گندہ' اور ناپاک نظر آئے۔ ایسی صورت میں مایوس نہیں ہونا۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے در پہ جا کر عرض کریں۔

میں تیرا در چھوڑ کر جاؤں کہاں

خدا تعالیٰ کے دربار میں خوف اور امید بھرے دل سے روئیں گڑگڑائیں۔ اور رونا اور گڑگڑانا اپنا پیشہ بنالیں۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"کامل طور پر پاک ہونے کے لئے صرف معرفت الٰہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ پر درد دعاؤں کا سلسلہ جاری رہنا بھی ضروری ہے کیونکہ خدا تعالیٰ غنی بے نیاز ہے۔ اس کے فیوض کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے ایسی دعاؤں کی سخت ضروری ہے جو گریہ اور بکاء اور صدق و صفا اور درددل سے پر ہوں...... پاک و صاف ہونے کے لئے صرف معرفت کافی نہیں بلکہ بچوں کی طرح دردناک گریہ و زاری بھی ضروری ہے اور نومید مت ہو اور یہ خیال مت کرو کہ ہمارا نفس گناہوں سے بہت آلودہ ہے ہماری دعائیں کیا چیز ہیں اور کیا اثر رکھتی ہیں کیونکہ انسانی نفس جو دراصل محبت الٰہی کے لئے پیدا کیا گیا ہے وہ اگرچہ گناہ کی آگ سے سخت مشتعل ہو جائے پھر بھی اس میں ایک ایسی قوت توبہ ہے کہ وہ اس آگ کو بجھا سکتی ہے" (براہین احمدیہ جلد 5 روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 34-33)

گویا تیسرا امر- پر درد دعائیں ہیں جو آخر رنگ لاتی ہیں۔

۴- قرآن پاک کو ترجمہ سے پڑھنا۔ اور اس بات پر غور کرنا کہ مجھ میں کونسی نیکیاں ہیں۔ وہ احکامات جو قرآن میں بیان ہیں کیا میں ان پر عمل کرتا ہوں۔ اس سے اصلاح نفس ہوتی ہے۔ پھر عذاب اور بشارتوں پر غور کریں گے تو خوف اور امید کے نتیجہ میں دل آگے بڑھے گا۔

۵- حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے کئی مقامات پر کشتی نوح کو بار بار زیر مطالعہ رکھنے کی بھی تلقین فرمائی۔

۶- دس شرائط بیعت پر بھی غور کرنے سے نفس کی اصلاح ہو سکتی ہے۔

۷- ملفوظات حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا مطالعہ اصلاح نفس کے لئے ایک بہترین نسخہ ہے۔

۸- ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے پیارے امام کے خطبات اگر توجہ اور انہماک سے سنے جائیں تو انقلابی تبدیلیوں کا موجب بنتے ہیں۔

۹- امام وقت کو اصلاح نفوس کے لئے خط لکھنا بھی گناہوں کا عجب تریاق ہے اس کی بھی مستقل عادت ڈالئے۔

۱۰- صحبت صادقین کو اختیار فرمایئے۔

۱۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور پھر درجہ بدرجہ آپکے غلاموں کی سیرت کا مطالعہ اصلاح نفس کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔

۱۲- نیکیاں بدیوں کو کھا جاتی ہیں اس لئے اگر آپ کا نفس گندہ ہے تو جو نیکیاں ممکن ہیں بجا لاؤ۔ بدیاں بھی چھوٹ جائیں گی۔

۱۳- صدقات بھی گناہوں کو بھسم کرتے ہیں اس لئے اس طریق کو بھی اختیار فرمایئے۔

۱۴- خدا تعالیٰ تہجد کی عبادت کو اصلاح نفس کیلئے ایک مؤثر نسخہ قرار دیتا ہے۔

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

۱۵- نفس کی اصلاح ایک دن میں نہیں ہو جاتی اس لئے صبر و استقلال سے مصروف رہیں۔

آخر میں دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہم سب میں ایسی سچی تبدیلی پیدا فرمائے کہ ہم آسمان کے ستارے بن جائیں۔ ہم ایسا نور بنیں جس سے تاریکیاں اور ظلمات کافور ہوں۔ آمین۔

☆......☆......☆......☆

بقیہ صفحہ 3

ایک اونٹ کے گلے میں پورا تربوز پھنس گیا لوگ بڑے پریشان تھے کہ یہ کیا معاملہ ہے ایک عقل والے اور دانا آدمی نے دیکھا کہ اونٹ تربوز کے کھیت کے پاس کھڑا ہے لازماً اس نے تربوز کھایا ہو گا۔ جو پوری طرح نگل نہ سکا۔ اس نے لوگوں سے کہا دو اینٹیں لاؤ۔ چنانچہ اس نے ایک اینٹ اونٹ کے گلے کے ایک طرف رکھی دوسری طرف سے دوسری اینٹ زور سے ماری تربوز ٹوٹ گیا اور اونٹ تکلیف سے آزاد ہو گیا۔

وہاں سے ایک بیوقوف بھی گزر رہا تھا جو یہ سارا منظر دیکھ رہا تھا اس نے سوچا یہ تو بہت آسان کام ہے۔ میں بھی حکیم بن جاتا ہوں اور اس طرح لوگوں کے گلہڑ کا علاج کرتا ہوں۔ چنانچہ اس نے اشتہار دے دیا کہ ہر قسم کے گلہڑ کا کامیاب علاج کروں گا۔ چنانچہ لوگ ایک گلہڑ والے کو اس حکیم کے پاس لے آئے حکیم نے کہا دو اینٹیں لائی جائیں۔ اینٹیں لائی گئیں اس نے مریض کو لٹایا اور ایک اینٹ گردن کے نیچے رکھی دوسری کے ساتھ اوپر سے زور کے ساتھ ضرب لگائی گلہڑ نے کیا ٹھیک ہونا تھا بیچارہ مریض ایک ہی وار سے مر گیا۔ لوگوں نے اس کو بہت لعنت ملامت کی۔ یہ تم نے کیا ظلم کر دیا حکیم صاحب نے جواب دیا اب کیا ہو سکتا ہے جو ہونا تھا ہو چکا میں غریب آدمی ہوں میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے تو لوگوں نے سزا کے طور پر اس سے قبر کھدوائی۔

وہ حکیم ایک اور علاقے میں جو سخت پتھریلا تھا وہاں چلا گیا۔ وہاں جا کر بھی اس نے یہی اعلان کروایا کہ ہر قسم کے گلہڑ کے مرض کا علاج کیا جاتا ہے چنانچہ لوگ دور سے اس کے پاس ایک مریض لے کر آئے۔ اس حکیم نے ان سے کہا گلہڑ ٹھیک تو ضرور کروں گا مگر قبر میں نے نہیں کھودنی۔

○ اردو کلاس نمبر 259 جو 28 جولائی 98ء کو نشر ہوئی اس کلاس میں حضرت مصلح موعود کی نظم کورس کی شکل میں پڑھی گئی۔

مری رات دن بس یہی ایک صدا ہے
کہ اس عالم کون کا اک خدا ہے

○ اردو کلاس نمبر 260 جو 29 جولائی 98ء کو نشر ہوئی۔

حضرت مصلح موعود کی مندرجہ ذیل نظم کی تشریح میں قریباً سارا وقت صرف ہوا۔ حضور نے اس نظم کے متعلق فرمایا کہ اس میں بتایا گیا ہے کہ احمدیوں کو کیسا بننا چاہئے۔ اگر وہ ایسا نہ بنیں تو ان کی احمدیت کا کوئی فائدہ نہیں۔

میں اپنے پیاروں کی نسبت ہر گز نہ کروں گا پسند کبھی
وہ چھوٹے درجہ پہ راضی ہوں اور ان کی نگاہ رہے نیچی

بقیہ صفحہ 5

ہوئی۔ اس پر اظہار افسوس کرتے ہوئے فرمایا کہ اس گرہن کو ہم نے تو دیکھ لیا مگر یہ ایسا خفیف ہے کہ عوام کی نظر سے اوجھل رہ جائے گا اور اس طرح ایک عظیم الشان پیشگوئی کا نشان مشتبہ ہو جائے گا۔ حضور نے کئی بار اس کا ذکر فرمایا۔ تھوڑی دیر بعد سیاہی بڑھنی شروع ہوئی حتیٰ کہ آفتاب کا زیادہ حصہ تاریک ہو گیا تب حضرت اقدس نے فرمایا کہ ہم نے آج خواب میں پیاز دیکھا تھا اس کی تعبیر غم ہوتی ہے سو شروع میں سیاہی کے خفیف رہنے سے ظہور میں آیا

(ذکر حبیب از مفتی محمد صادق صاحب ص 20)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مرزا ایوب بیگ صاحب کو یہ عظیم سعادت اور مرتبہ بھی عطا ہوا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے انہیں 313 رفقاء میں شامل کیا۔ آپ کا نام "انجام آتھم" میں مذکور فہرست میں اس طرح درج ہے۔

"41- مرزا ایوب بیگ صاحب مع اہل بیت" (یعنی کلانوری)

نپولین ٹیپو سلطان کی مدد سے ہندوستان آنا چاہتا تھا

فرانس نے ہندوستان میں سیاسی طور پر شکست کھائی لیکن ثقافتی طور پر بڑی کامیابیاں حاصل کیں۔ جریدے "انڈیا ٹوڈے" نے ہندوستان میں فرانسیسی اثرات کے حوالہ سے لکھا ہے کہ اس علاقہ پر فرانس اپنی حکومت قائم کرنے کا خواب رکھتا تھا۔ جریدے کے مطابق نپولین اور فتح علی ٹیپو سلطان کے درمیان کئی خطوط کا بھی تبادلہ ہوا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط اوّل

صدیق احمد منور

نوجوان صالح نیک بخت

حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب کا شمار ان رفقاء میں ہوتا ہے جو ابتداء میں ہی حضرت مسیح موعود پر ایمان لائے اور پھر تقویٰ میں بہت ترقی کی۔

آپ ماہ اگست 1875ء میں بمقام کلانور (ضلع گورداسپور) پیدا ہوئے۔ آپ مغل برلاس قوم سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کے مورث اعلیٰ مرزا عبدالحکیم بیگ صاحب نے کلانور سے تین میل کے فاصلہ پر حکیم پور کی بنیاد رکھی۔

حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب کے پردادا مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب جو مہاراجہ رنجیت سنگھ کے مصاحبوں میں سے تھے' اور سکھ حکومت سے قبل ریاست ٹونک میں وزیراعظم رہ چکے تھے۔ اپنے زمانے میں خدا ترس اور پرہیزگار مشہور تھے۔ آپ کے بیٹے یعنی حضرت مرزا ایوب بیگ کے دادا مرزا احمد بیگ صاحب رسالدار بہادر' اپنی اعلیٰ صفات' بالخصوص غرباء اور یتامیٰ کی مدد کرنے میں مشہور تھے۔

بیعت

○ حضرت مسیح موعود جنوری 1892ء میں لاہور تشریف لے گئے وہاں مولوی عبدالحکیم کلانوری سے مباحثہ ہوا جو 3- فروری 1892ء کو ختم ہوا۔ ان دنوں لاہور میں مخالفت کا بہت زور تھا۔ لوگ گلی کوچوں میں گالی گلوچ کرتے تھے اور جھوٹے قصے حضرت اقدس کے خلاف مشہور کیا کرتے تھے۔ لوگوں کا ہجوم حضور کی رہائش گاہ کے گرد رہتا تھا اور ہر وقت حملہ کا اندیشہ رہتا تھا۔ بیعت کرنے والوں کو مخالفین ڈراتے دھمکاتے تھے۔ اس وجہ سے کئی دفعہ بیعت کا اظہار بھی نہیں کیا جاتا تھا۔ چنانچہ مرزا ایوب بیگ صاحب اور آپ کے حقیقی بھائی مرزا یعقوب بیگ صاحب نے ایک دوسرے سے خفیہ بیعت کی۔

حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب بیان کرتے تھے کہ میں دو تین روز تک حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوتا رہا اور لوگوں سے حضور کی گفتگو سنتا رہتا۔ 5- فروری 1892ء کو اسلامیہ ہائی سکول سے' جہاں کہ میں پڑھتا تھا چار بجے بعد دوپہر واپس آیا تو حضرت اقدس کی قیام گاہ پر پہنچا۔ وہاں دو رکعت نماز پڑھی' جس میں ایسا خشوع و خضوع اور حضور قلب میسر آیا کہ پہلے کبھی نہ آیا تھا طبیعت میں بے حد رقت تھی اور آنکھوں میں آنسو۔ حضرت اقدس بالا خانے میں تشریف لے جاچکے تھے' میرا دل تڑپتا تھا کہ صادق مرسل من اللہ کی فوراً بیعت کر لوں۔ مجھے معلوم نہ تھا کہ کس طرح حضور کی خدمت میں پہنچوں۔ دل قابو میں نہ تھا۔ یہاں تک کہ میری بلند آواز سے رونے تک نوبت پہنچی اور ہچکی بندھ گئی۔ ایک ہم جماعت بھی میرے ساتھ تھا۔ دروازہ کھٹکھٹانے پر مرزا محمد اسماعیل صاحب جو حضرت اقدس کے خادم تھے نیچے اترے۔ تو ان سے کہا کہ ہم دونوں طالب علم اس وقت حضرت اقدس سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ حضور نے نہایت مہربانی اور شفقت سے ہمیں اپنے پاس بالا خانے میں بلایا۔ میں نے عرض کی ہم دونوں بیعت کرنا چاہتے ہیں۔ حضور نے ہماری درخواست منظور فرمالی۔ پہلے میرے ہم جماعت کو بیعت کرنے کے لئے اندر بلایا (ان دنوں حضرت ہر ایک سے علیحدہ علیحدہ بیعت لیا کرتے تھے اور دس شرائط بیعت میں ہر ایک کی نسبت تفصیل وار بیان کرکے' کاربند رہنے کے لئے اقرار لیتے تھے) جس وقت میرا ہم جماعت اندر بیعت کر رہا تھا۔ میرے دل میں تضرع اور خشیت اللہ نے اور بھی زور کیا۔ اس وقت تین چار دفعہ میری آنکھوں کے سامنے بجلی کی طرح ایک نور کی چمک نظر آئی پھر حضور نے مجھے بیعت کے لئے اپنے پاس بلایا اور پھر جب حضور نے مجھے دیکھا تو فرمایا کہ آپ کے چہرہ سے رشد اور سعادت ٹپکتی ہے۔ پھر پوچھا کہ آپ کہاں کے رہنے والے ہیں اور آپ کے والد کا کیا نام ہے؟ جواب پر (چونکہ حضور والد صاحب کو جانتے تھے) فرمایا کہ آپ تو ہمارے قریبی ہیں۔ (مراد وطن کے لحاظ سے قریب کے ہیں ورنہ قرابت اور رشتہ داری نہ تھی)۔ پھر بیعت لی۔ بیعت کرنے سے مجھے ایسا معلوم ہوا کہ جیسے نور اندر بھر جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے مرسل حضرت مسیح موعود کو قبول کرنے بعد مرزا ایوب بیگ صاحب کے اندر ایک غیر معمولی روحانی تغیر پیدا ہو گیا حضور کی پاک صحبت۔ تعلیم اور اعلیٰ تحمل کے نمونے نے آپ کی کایا پلٹ دی۔ آپ چاہتے تھے کہ حضور کے پاک اخلاق اپنے اندر پیدا کریں۔ قرآن پاک کے ساتھ خاص لگاؤ پیدا ہو گیا۔

خلیفۃ المسیح الاول سے تعلق

○ حضرت مولانا نورالدین صاحب جن دنوں جموں میں ملازم تھے آپ اکثر لاہور بھی آیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے پاک کلام سے حضرت مولوی صاحب کو عشق تھا۔ آپ کا قرآنی عشق۔ سچا اخلاص اور اعلیٰ درجہ کا اخلاقی اور روحانی نمونہ دیکھ کر مرزا ایوب بیگ صاحب کو آپ سے غیر معمولی محبت ہو گئی۔ اکثر آپ کی تقاریر اور لیکچر سننے کا موقع ملتا۔ آپ کے پاس تمام دن اور رات کے دس گیارہ بجے تک لوگوں کا ہجوم رہتا اور تمام دن وعظ و نصیحت کرنے' سوالات کے جواب دینے اور قرآن مجید کے معارف سمجھانے میں صرف ہوتا تھا۔ مرزا ایوب بیگ صاحب اکثر اوقات پڑھائی سے فارغ ہو کر آپ کی خدمت میں وقت گذارتے۔ رات کو وعظ قرآن سن کر اپنے مکان پر چلے جاتے۔ اور نماز فجر سے بہت پہلے آپ کی قیام گاہ پر پہنچتے۔ اور آپ کے ساتھ ہی صبح کی نماز ادا کرتے۔ سورۃ فاتحہ نماز میں کس طرح پڑھنی چاہئے۔ اور کس طرح اسے اپنے روحانی و دنیاوی مطالب و مشکلات کے حل کے لئے ذریعہ بنانا چاہئے' پہلے پہل آپ ہی سے سیکھا۔ مرزا صاحب بعض اوقات وفور جذبات سے حضرت مولوی صاحب سے چمٹ جاتے۔ اور آپ بھی مرزا صاحب کو سینے سے لگا لیتے اور بہت رقت اور محبت سے دعائیں دیتے۔ اور انہیں ہمیشہ اپنا بیٹا کہا کرتے تھے۔

پاک تبدیلی

○ مرزا ایوب بیگ صاحب اور ان کے بھائی ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب پہلی بار مارچ 1893ء میں قادیان آئے۔ ان دنوں حضرت مولانا نورالدین صاحب بھی قادیان تشریف لائے ہوئے تھے۔ ان دونوں بھائیوں اور حضرت مولوی صاحب کے سوا اور کوئی مہمان نہ تھا۔ حضرت اقدس کے رہائشی مکان کی شرقی جانب کتاب "آئینہ کمالات اسلام" طبع ہو رہی تھی۔ حضور وقت کا اکثر حصہ مہمانوں کے پاس ہی ڈیوڑھی سے اوپر والے مکان میں گذارتے تھے۔ کھانا بھی اکثر حضور اقدس خود ہی اندر سے لایا کرتے تھے۔ یہ پاک ماحول اور محبت ان دونوں بھائیوں کے لئے تقویت ایمان کا باعث بنی اور اس سے پہلے جو بیعت مخالفت کے خوف سے اپنے والد صاحب سے مخفی رکھی گئی تھی اس کا اظہار واپس جاکر ان پر کر دیا۔ جب ان کے والد صاحب نے اپنے بیٹوں کی زندگیوں میں غیر معمولی تبدیلی کا مشاہدہ کیا تو یہ اخلاقی تغیر ان کے قبولیت احمدیت کا باعث بنا۔

جس طرح پروانہ' شمع سے دوری برداشت نہیں کرتا اسی طرح حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب اپنے آقا حضرت اقدس مسیح موعود سے دور اور جدا رہنا پسند نہیں کرتے تھے۔ طبیعت ہر وقت اس امر کی طرف مائل رہتی تھی کہ کب وقت ملے اور اپنے آقا کی خدمت میں حاضر ہوں۔ کوئی مہینہ نہ گذرتا جس میں آپ ایک دو مرتبہ حضور کی زیارت سے مشرف نہ ہوتے۔ جب بھی دو چار روز کی رخصت ہوتی قادیان جا کر گذارتے۔ اسی طرح موسم گرما کی دو اڑھائی ماہ کی تعطیلات کا اکثر حصہ بھی دارالمسیح میں گذارتے۔ کئی دفعہ ایسا بھی ہوا کہ آپ صرف اتوار کے لئے قادیان چلے جاتے۔ ہفتہ کی رات 10'11 بجے بٹالہ اتر کر اسی وقت قادیان کے لئے پیدل روانہ ہوتے اور سارا دن قادیان رہ کر شام کو پیدل واپس چلے جاتے۔ بارش کے طوفان اور آندھی کے جھکڑ کی کبھی پرواہ نہ کرتے۔ اور کئی بار بارش میں بھیگتے ہوئے پہنچتے۔ چونکہ بارش کے ایام میں قادیان جزیرہ بنا ہوتا اس لئے کمر تک پانی میں سے گذر کر قصبہ میں آنا پڑتا۔ کئی دفعہ لاہور سے احباب قافلہ کی صورت میں قادیان کے لئے روانہ ہوتے تو بٹالہ سے آگے جہاں پیدل چلنا ہوتا تھا مکرم مرزا ایوب بیگ صاحب کمزوروں اور ضعیف العمر احباب کا سامان خود اٹھا لیتے۔ یکہ کرایہ پر لیتے اور دیکھتے کہ کوئی بھائی مفلس اور کمزور ہے تو اسے سوار کر کے خود پیدل چل پڑتے۔ آپ مضبوط جسم کے مالک تھے اور یہ بھی سنا گیا ہے کہ بعض اوقات تھکے ہوئے ضعیف العمر احباب کو راستے میں اپنی کمر پر بھی اٹھا لیتے۔ قادیان جاتے ہوئے اور واپسی پر درود و استغفار پڑھتے رہتے۔

گرہن کا نظارہ

○ مارچ 1894ء میں ماہ رمضان میں چاند کو گرہن لگا۔ جب اسی رمضان میں سورج کو گرہن لگنے کے دن قریب آئے تو یہ دونوں بھائی یعنی مرزا ایوب بیگ صاحب اور مرزا یعقوب بیگ صاحب اس ارادہ سے کہ حضرت مسیح موعود کے ساتھ یہ نشان دیکھیں اور کسوف کی نماز ادا کریں ہفتہ کی شام کو لاہور سے روانہ ہو کر قریباً رات 11 بجے بٹالہ پہنچے۔ اگلے دن علی الصبح (6- اپریل 1894ء کو) گرہن لگنا تھا۔ آندھی چل رہی تھی۔ بادل گرجتے اور بجلی چمکتی تھی۔ ہوا مخالف تھی اور مٹی آنکھوں میں پڑتی تھی جس وجہ سے قدم آگے اٹھانا دشوار تھا۔ اور راستہ صرف بجلی کے چمکنے کی وجہ سے ہی نظر آتا تھا۔ آپ کے ساتھ آپ کے ہم جماعت اور دوست مولوی عبدالعلی کلانوری بھی تھے۔ سب نے ارادہ کیا کہ خواہ کچھ بھی ہو ہم نے راتوں رات قادیان پہنچنا ہے۔ چنانچہ تینوں نے راستے میں کھڑے ہو کر نہایت تضرعانہ دعا کی "اے اللہ جو زمین و آسماں کا قادر مطلق خدا ہے۔ ہم تیرے عاجز بندے ہیں۔ تیرے مامور کی زیارت سے مشرف ہونے جا رہے ہیں۔ ہم پیدل سفر کر رہے ہیں۔ سردی بہت ہے۔ تو ہی ہم پر رحم فرما۔ ہمارے لئے راستہ آسان کر دے۔ اور اس باد مخالف کو دور کر۔"
ابھی دعا کے آخری الفاظ منہ میں ہی تھے کہ ہوا نے رخ بدلا اور بجائے سامنے کے پشت کی طرف سے چلنے لگی۔ اور ممد سفر بن گئی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہوا میں اڑے جا رہے ہیں۔ تھوڑی ہی دیر میں نہر پر پہنچ گئے نہر کے پاس ایک خالی کمرہ تھا اس میں تینوں نے رات بسر کی۔ علی الصبح پھر روانہ ہوئے اور سحری حضرت اقدس مسیح موعود کے دسترخوان پر کھائی۔

صبح حضرت اقدس کے ساتھ کسوف کی نماز ادا کی جو کہ مولوی محمد احسن صاحب امروہوی نے بیت مبارک کی چھت پر پڑھائی۔ یہ نماز قریباً تین گھنٹے جاری رہی۔

کئی دوست شیشے پر سیاہی لگا کر گرہن دیکھنے میں مصروف تھے۔ ابھی خفیف سی سیاہی شیشے پر شروع ہوئی تھی کہ حضرت اقدس کو کسی نے کہا کہ سورج کو گرہن لگ گیا ہے آپ نے اس شیشے میں سے دیکھا تو نہایت ہی خفیف سی سیاہی معلوم

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر31710 میں امتہ الشریف زوجہ محمود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم پانچ صد روپے اور زیورات طلائی چھ تولہ مالیتی پینتیس ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الشریف ڈیریانوالہ ضلع نارووال گواہ شد نمبر1 مبارک احمد ناصر وصیت نمبر23692 گواہ شد نمبر2 عرفان احمد خان ساجد وصیت نمبر29302۔

مسل نمبر31711 میں داؤد احمد ولد حافظ محمد عمر صاحب قوم تھہیم پیشہ وکالت عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک Y ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-10-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان برقبہ پانچ مرلہ واقع بلاک Y ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان مالیتی سات لاکھ روپے (2) مکان واقع بلاک نمبر15 برقبہ پونے تیرہ مرلہ ڈیرہ غازی خان جس کے وارث پانچ بھائی دو بہنیں ہیں میرا حصہ 1/6 ہے مالیتی دو لاکھ روپے (3) غیر آباد زرعی زمین 27 ایکڑ واقع کوٹلی تصیر ضلع راجن پور مالیتی ایک لاکھ روپے اور نقد رقم بینک میں ساڑھے سات لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ چودہ ہزار روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد داؤد احمد بلاک نمبر Y مکان نمبر54 ماڈل ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر1 مبارک احمد Q بلاک ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر2 احمد بخش وصیت نمبر26279۔

مسل نمبر31712 میں امتہ المتین زوجہ داؤد احمد صاحب قوم تھہیم پیشہ خانہ داری عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن Y بلاک ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-10-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان برقبہ 6 مرلہ واقع بلاک ٹی ڈیرہ غازی خان جس کے وارث سات بھائی تین بہنیں اور والدہ صاحبہ محترمہ ہیں مالیتی تقریباً دس لاکھ روپے میرے حصہ کی قیمت اکیاون ہزار چار سو اکتر روپے (2) زرعی اراضی برقبہ اڑھائی بیگھے مالیتی تقریباً دو لاکھ روپے میرے حصہ کی قیمت دس ہزار دو سو پچانوے روپے (3) نقد بینک میں ڈیڑھ لاکھ روپے زیورات طلائی گیارہ تولہ مالیتی پچپن ہزار روپے (بصورت حق مہر) اس وقت مجھے مبلغ دو ہزار روپے ماہوار بصورت منافع از بینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ المتین داؤد مکان نمبر54 Y بلاک ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر1 داؤد احمد مسل نمبر31711 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 احمد بخش وصیت نمبر26278۔

مسل نمبر31713 میں عثمان کریم الدین ولد شیخ کریم الدین ایڈووکیٹ قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر تقریباً 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع عید گاہ روڈ بہاولنگر میرے حصہ کی قیمت پچاس ہزار روپے اور کلائی کی گھڑی مالیتی دو ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ پندرہ صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عثمان کریم الدین 51 وکلاء کالونی بہاولنگر گواہ شد نمبر1 شیخ کریم الدین ایڈووکیٹ والد موصی گواہ شد نمبر2 شیخ وسیم الدین بہاولنگر۔

مسل نمبر31714 میں حفیظہ بیگم زوجہ خضر حیات قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر84/F ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) ترکہ والد زمین 19 گھماؤں دو کنال جس کے وارث تین بھائی تین بہنیں ہیں میرا حصہ کی قیمت 1'74'000 روپے (2) حق مہر پانچ سو روپے (3) زیورات طلائی ایک تولہ مالیتی چار ہزار نو سو روپے اس وقت مجھے مبلغ تین صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ حفیظہ بیگم P.O.84/F خانقاہ محمد پناہ ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر1 مہر یعقوب سیکرٹری مال چک نمبر84/F ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر2 خضر حیات خاوند موصیہ۔

مسل نمبر31715 میں مظفر احمد ظفر ولد غلام محمد صاحب قوم ورک جٹ پیشہ معلم عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شمالی حال کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دار الصدر شمالی ربوہ مالیتی دو لاکھ روپے (2) ترکہ والد سے دو ایکڑ زمین واقع ساگرہ ضلع جھنگ مالیتی دو لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 2400 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مظفر احمد ظفر معلم وقف جدید کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 سید مبارک احمد شاہ وصیت نمبر18400 معلم وقف جدید گواہ شد نمبر2 حکیم محمد عقیل وصیت نمبر14572۔

مسل نمبر31716 میں شمیم اختر زوجہ اسلام احمد شمس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/5 دار العلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر پندرہ ہزار روپے تیرہ ہزار بصورت زیور طلائی 29 گرام وصول شدہ بقیہ دو ہزار بذمہ خاوند محترم ہیں۔ (2) طلائی بالیاں مالیتی بائیس سو روپے (3) طلائی انگوٹھی اور کوکا مالیتی تیئس سو روپے کل جائیداد مالیتی ساڑھے انیس ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شمیم اختر 1/5 دار العلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 اسلام احمد شمس خاوند موصیہ مسل نمبر31717 گواہ شد نمبر2 نصیر احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر23184۔

مسل نمبر31717 میں اسلام احمد شمس ولد غلام احمد صاحب قوم مغل چغتائی پیشہ واقف زندگی عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/5 دار العلوم غربی ربوہ حال بہاولنگر شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-1-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ گھڑی کلائی مالیتی سات سو روپے اس وقت مجھے مبلغ 2736-00 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد اسلام احمد شمس 1/5 دار العلوم غربی ربوہ حال بہاولنگر شہر گواہ شد نمبر1 نصیر احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر23184 گواہ شد نمبر2 نعیم خالد اقبال کالونی بہاولنگر۔

مسل نمبر31718 میں منصور احمد ولد عبد الغفور صاحب قوم مغل پیشہ راجگیری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/51 دار العلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ دو ہزار روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منصور احمد 24/51 دار العلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 عبد الرشید صدر موصیاں دار العلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر2 آصف احمد خان. وصیت نمبر29570۔

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 98-7-29 بروز بدھ مکرم حافظ عبدالاعلیٰ صاحب طاہر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ نے نتاشہ طاہر عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالعزیز صاحب آف پھیرو چیچی کنری ضلع عمرکوٹ کی پوتی اور مکرم حاجی مطیع الرحمان صاحب آف نواب شاہ سندھ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی صحت و سلامتی و درازی عمر اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر دارالضیافت کے صاحبزادے عزیز لقمان احمد صاحب کچھ دنوں سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم منشی مبشر احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ درد گردہ و دیگر عوارض سے بیمار ہیں اسی طرح ان کی اہلیہ محترمہ بھی شوگر و بلڈ پریشر سے علیل ہیں۔ انکی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری سراج دین صاحب آف سراج مارکیٹ ربوہ کو مورخہ 98-7-31 کو بلڈ پریشر ہائی ہو جانے کی وجہ سے سانس کی تکلیف ہو گئی۔ 98-7-31 کو فضل عمر ہسپتال میں داخل کروانا پڑا۔ فضل عمر ہسپتال میں تین یوم .C.C.U میں رکھا گیا۔ اس کے بعد مورخہ 98-8-2 بوقت رات 8-00 بجے گھر واپس آگئے۔ اب کمزوری بہت ہے۔ بلڈ پریشر اور سانس کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

بازیافتہ نقدی

○ مورخہ 98-8-3 کو دارالرحمت شرقی نزد چکی ابراہیم سے بازار آتے ہوئے کچھ نقدی ملی ہے۔ جس صاحب کی ہو نشانی بتا کرلے جائیں۔

شیخ سپر سٹور اقصیٰ روڈ ربوہ

مقالہ نویسی خدام

○ خدام کے لئے مقالہ نویسی کا عنوان "خلافت رابعہ میں جماعتی ترقیات" مقرر ہے۔ جس کی آخری تاریخ 31- اگست 1998ء ہے۔ خدام کثرت سے اس میں شامل ہوں۔ قائدین سے نگرانی کی درخواست ہے۔

(مہتمم تعلیم)

نمایاں کامیابی

○ محترم سلیم شاہجہانپوری صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی سے تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری پوتی شگفتہ خالد بنت سید خالد جمیل جنرل مینیجر کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن .K.E.S.C نے امسال این ای ڈی انجینئرنگ یونیورسٹی کراچی سے کمپیوٹر الیکٹرانکس میں بی اے بدرجہ اول (A-1) پاس کیا ہے اور 84% نمبر حاصل کر کے نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے۔ فالحمدللہ۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اس اعلیٰ کامیابی کو عزیزہ موصوفہ کے لئے مزید علمی و عملی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے

سانحہ ارتحال

○ مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ کی والدہ محترم رحمت بی بی صاحبہ زوجہ میاں محمد اسماعیل پیرکوٹی مرحوم 29- جولائی 1998ء کو صبح پونے پانچ بجے وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں بعد تدفین دعا کروائی۔

مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

"ماہنامہ انصاراللہ"

مجلس انصاراللہ پاکستان کی طرف سے ہر ماہ باقاعدگی سے انصاراللہ رسالہ شائع ہو رہا ہے۔ دعوت الی اللہ کے کام میں پوری طرح حصہ لینے کے لئے ہر احمدی دوست کو اپنا علم بڑھانے کی ہر لحہ ضرورت ہے جس کو پورا کرنے کے لئے ماہنامہ انصاراللہ آپ کی پوری مدد کر سکتا ہے۔ اس مبارک کام میں حصہ لینے کی خواہش کی تسکین اور علمی ترقی میں ماہنامہ انصاراللہ آپ کے لئے بہترین ساتھی ثابت ہونے کی اہلیت رکھتا ہے۔

اس میں حالات سے مطابقت رکھنے والے اہم علمی مسائل آسان رنگ میں آپ کی مدد کے لئے مضمون نگار بڑی محنت سے تیار کرتے ہیں ان کا مطالعہ کریں دلائل کو پڑھیں اور اپنے سینوں میں محفوظ کر کے دوسروں کو اس نور سے منور کر کے اپنی علمی ترقی کو تیز تر کرنے کی ہر لحہ کوشش کرتے رہیں۔

وہ احباب جنہیں اللہ تعالیٰ نے علم کی نعمت سے نوازا ہے ہمیں ان سے توقع ہے کہ وہ اپنے مضامین بھجوا کر ماہنامہ انصاراللہ کے قارئین کی دعائیں حاصل کریں گے۔ اس زمانہ میں روحانی خزائن کا بے پناہ ذخیرہ ہمیں عطا کیا گیا ہے آپ اس کے دائرہ کو اپنے تک محدود نہ رکھیں اور صرف آپ سے ملنے والے دوست ہی متمتع نہ ہوں بلکہ اس کو تحریر میں لا کر ماہنامہ انصاراللہ کے لئے ہمیں ارسال کریں تا آپ کی قیمتی تحریرات کو شائع کر کے اس سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد میں وسعت پیدا کی جا سکے۔

ماہنامہ انصاراللہ آپ کا اپنا رسالہ ہے جس سے انصار، خدام، اطفال اور لجنہ اماء اللہ کی ممبرات سب ہی یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اگر آپ نے اپنے نام جاری کروایا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو وسعت مال سے نوازا ہے تو آپ ان کے نام بھی ماہنامہ انصاراللہ جاری کروائیں جو علم کی پیاس رکھتے ہیں لیکن خریدار بننے کی استطاعت نہیں رکھتے نیز ان کو بھی اس کارخیر میں شامل کر سکتے ہیں جو نومبائعین ہیں اور ان کے علم کو بڑھانے کی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ ماہنامہ انصاراللہ کا سالانہ چندہ 60 روپے ہے۔ چندہ ادا کرنے کے بعد گھر بیٹھے یہ قیمتی رسالہ آپ کے گھر پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ ملنے کا پتہ دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ ہے۔ آج ہی اپنے علم کا ذخیرہ بڑھانے کے لئے رسالہ کے حصول کے لئے عملی قدم اٹھائیں۔ رسالہ کی افادیت کو بڑھانے کے لئے ہم آپ کے قیمتی مشورہ کے منتظر ہیں۔

قائد اشاعت مجلس انصاراللہ پاکستان

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

انجینئر محمد احمد

آپ کم ایندھن میں گاڑی کس طرح زیادہ فاصلہ تک چلا سکتے ہیں

بعض چھوٹی چھوٹی باتوں کو مدنظر رکھ کر ہم کم ایندھن یعنی پٹرول یا ڈیزل خرچ کر کے اپنی گاڑی کو زیادہ فاصلہ تک چلا سکتے ہیں۔ ہمارے ملک میں گاڑی چلانے کی ٹریننگ کا کوئی قابل اعتماد ادارہ نہیں۔ ہم میں اکثر لڑکے لڑکیاں اپنے عزیزوں یا دوستوں کی گاڑی پر خود بخود ان کی ہلکی پھلکی رہنمائی میں ڈرائیونگ سیکھ کر گاڑی چلانا شروع کر دیتے ہیں۔ پھر اس سکھلائی کے بعد ٹریفک پولیس بھی اول تو بالکل ہی نہیں یا پھر واجبی سا امتحان برائے نام لیکر ڈرائیونگ لائسنس جاری کر دیتی ہے۔ اس ابتدائی ٹریننگ میں جو کمی رہ جاتی ہے وہ ہماری ڈرائیونگ پر دو اہم نتائج پیدا کرتی ہے۔ ایک تو ٹریفک حادثات کا زیادہ امکان ہونا دوسرے پٹرول اور ڈیزل کا زیادہ خرچ ہونا۔

آج کے اس مضمون میں قارئین کرام کی واقفیت اور علم کے لئے چند ایک تجاویز پیش کی جاتی ہیں جن کو مدنظر رکھ کر ہم اپنی گاڑی کے ایندھن کے خرچ کو کم کر سکتے ہیں۔ یہ اہم اور ضروری نکات مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ گاڑی کو چلاتے وقت اس بات کا خیال رہے کہ ہم یکدم نہ تو گاڑی کی رفتار کو تیز کر دیں اور نہ ہی اس کو بالکل سست اور آہستہ چلائیں۔ گاڑی کو سٹارٹ کرنے کے بعد بڑی مناسب اور صحیح مقدار میں ایکسلریٹر پر دباؤ کو زیادہ کریں اور اس وقت تک اسکو بڑھاتے جائیں جب تک کہ اسکی رفتار گیئر بدلنے کے مقام تک نہیں پہنچ جاتی۔

☆ اپنی گاڑی کے فٹ بریک کو زیادہ استعمال نہ کریں۔ اگر رش کی جگہ آپ گاڑی چلا رہے ہیں تو پھر جہاں رفتار کم کرنے کی ضرورت پڑے وہاں گیئر کو ڈاؤن کریں۔

☆ آپ کی گاڑی کی سروس اور ٹیوننگ بڑی اچھی ہونی چاہئے۔ اس سے بھی ایندھن کی بچت ہو گی۔

☆ گاڑی کے ٹائروں میں مناسب ہوا کا پریشر ہونا چاہئے۔ اس کا درست پریشر کار کی مینوئیل میں دیا جاتا ہے۔

☆ اگر آپ راستے میں کسی خرید و فروخت کی وجہ سے رک گئے ہیں تو بلاوجہ گاڑی کو سٹارٹ مت رکھیں۔ اور یونہی پٹرول کو ضائع ہونے سے بچائیں۔ اور انجن کو آف کر دیں۔

☆ ہر گاڑی کا Maximum Optimum مقرر ہوتا ہے۔ اگر آپ کی گاڑی بالفرض آخری گیئر میں 50 میل کی رفتار پر پہنچ کر کم پٹرول استعمال کر رہی ہے تو اگر اس کو 50 میل سے اوپر چلایا گیا تو پھر وہ زیادہ ایندھن کھائے گی۔ لہٰذا اپنی گاڑی کے متعلق آپکو معلوم ہونا چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ اس کو کس رفتار پر چلایا جائے کہ اس سے کم ایندھن استعمال ہو۔

☆ ہر کسی جگہ موجود پٹرول سٹیشن سے پٹرول نہ ڈلوائیں۔ شہروں میں بعض ایک سٹیشن معیاری پٹرول کے لحاظ سے مشہور ہوتے ہیں۔ وہیں سے پٹرول لیں۔ وہاں سے آپ کو مقدار اور کوالٹی دونوں ٹھیک ملیں گی۔

☆......☆......☆......☆

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
قند شفاء نزلہ، زکام اور فلو کے لئے
جوشاندے کا انسٹنٹ پوڈر۔ فوری تیاری اور فوری اثر
حب سعال کھانسی خشک اور تر کے لئے چوسنے کی بہترین گولیاں۔
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ
☎: 211538

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 6- اگست گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
6- اگست- غروب آفتاب 7-03
7- اگست- طلوع آفتاب 5-26

عالمی خبریں

ایران نے اعلان کیا ہے کہ اس کے تیار کردہ شہاب میزائل صرف امت مسلمہ کے لئے ہیں۔ ہم جنگ نہیں چاہتے مگر دفاع کی تیاری کرنا ضروری ہے۔

افغانستان میں مزار شریف کے شمال میں شدید لڑائی ہو رہی ہے۔ طالبان نے شمالی اتحاد کا ایک کمانڈر گرفتار کر لیا ہے۔

عراقی پارلیمنٹ نے معائنہ کاروں کے ساتھ تعاون ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے اور کہا ہے کہ معائنہ کار امریکی آلہ کار ہیں۔

چین میں زلزلے سے 5- ہزار مکانات تباہ ہو گئے ہیں۔

بھارتی صدر، نائب صدر، گورنروں اور ارکان پارلیمنٹ کی تنخواہوں میں 3 گنا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

ایرانی حکام نے شادی بیاہ پر اخراجات گھٹانے کے لئے مساجد میں شادی کی تقریبات کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

یورپی یونین جنوبی سوڈان کے جنگ سے متاثرہ لوگوں کو 5 کروڑ ڈالر دے گی۔

روس اور جاپان نے پاک بھارت جھڑپوں پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے دونوں ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ کشمیر پر فوری مذاکرات کئے جائیں۔

کوسووو میں سربوں کے حملوں سے 8 مسلمان شہید ہو گئے ہیں۔ الاؤسا پر زبردست گولہ باری سے کئی دیہات تباہ ہو گئے ہیں۔

ملکی خبریں

کنٹرول لائن پر ساتویں روز بھی پاکستان اور بھارت کی فوجوں کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں۔ بھارتی توپوں نے سینکڑوں گولے برسائے۔ بھارتی فائرنگ سے 11- شہری شہید ہو گئے۔ پاک فوج کی جوابی گولہ باری سے 13- بھارتی فوجی ہلاک ہوئے۔ شکر گڑھ باؤنڈری پر بھی شدید جھڑپیں ہوئیں۔ چناب رینجرز کے جوانوں نے بی ایس ایف کو مار بھگایا۔ پاک فوج کے جوابی حملوں سے بھارتی فوج اگلے مورچوں بھاگ گئی۔ پاک فوج نے دشمن کے دو ہیلی کاپٹر بھی مار گرائے۔

محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ کوئی اگر مگر نہیں سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنا ناگزیر ہیں۔ زرداری کو قتل کرانے کے لئے شہید بھٹو گروپ کے آدمی بھرتی کر کے انہیں تربیت دی جا رہی ہے۔ کچھ ہوا تو حکومت ذمہ دار ہو گی۔

جنرل جہانگر کرامت چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی و چیف آف آرمی سٹاف نے کہا ہے کہ جنگ کے شعلے کسی بھی وقت بھڑک سکتے ہیں۔ سیاچن لائن آف کنٹرول، کشمیر لائن آف کنٹرول اور جموں سیالکوٹ ورکنگ باؤنڈری ایسے علاقے ہیں جہاں صورتحال مخدوش ہے۔ ایٹمی دھماکے ضروری تھے۔ فوج قوم کو مایوس نہیں کرے گی۔ ہم دشمن سے مقابلے کے لئے تیار ہیں۔

وزارت خارجہ پاکستان کے ترجمان نے کہا ہے کہ بھارت گھٹیا پن سے فتح حاصل نہیں کر سکتا۔ ہماری برداشت کی بھی حد ہے۔ امید ہے صورتحال مزید نہیں بگڑے گی۔ کیونکہ ایسے خطرے بھی موجود ہیں جن سے ہر کوئی بچنا چاہتا ہے۔ دباؤ کے ہتھکنڈوں کی ناکامی پر دلبرداشتہ ہو کر بھارتی حکام گھٹیا سطح پر اتر آئے ہیں۔ اور پاکستان کی سوچ کو پاگل پن قرار دے رہے ہیں۔ حالانکہ عالمی برادری بھی پاکستان کی طرح کشمیر کو بنیادی مسئلہ قرار دے رہی ہے۔

چیئرمین سینٹ وسیم سجاد نے کہا ہے کہ سینٹ کو بجٹ پر بحث کا حق ملنا چاہئے۔ حکومت کو سینٹ کی منظور کردہ قراردادوں پر عملدرآمد کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہمارے فیصلے اہم ہوتے ہیں۔

اٹارنی جنرل پاکستان چوہدری محمد فاروق نے کہا ہے کہ بینظیر کے خلاف فیصلے کیلئے ججوں کو "بریف کیس" دینے کی ضرورت نہیں۔ ہمارے جج بکے نہ غیر ملکی جج خریدے جا سکتے ہیں۔ امریکہ، فرانس، اور پرتگال میں زرداری اور بینظیر کے خلاف مقدمات شروع کرائیں گے۔

سینٹ کے 25 سال 6- اگست کو مکمل ہو گئے ہیں۔ سٹیٹ بینک نے یادگاری سکے اور محکمہ ڈاک نے ٹکٹیں جاری کر دیں۔ صدر اور وزیر اعظم سلور جوبلی تقریبات میں شرکت کریں گے۔

لاہور ہائیکورٹ کے مسٹر جسٹس کرامت نذیر بھنڈاری نے کہا ہے کہ ہماری یونیورسٹیاں تباہی کے دھانے پر ہیں۔ ڈگریوں سمیت ہر چیز جعلی ہے۔

اپوزیشن لیڈر بینظیر بھٹو نے بیروزگاری، مہنگائی اور ابتر اقتصادی صورتحال پر 24- اگست کو ٹرین مارچ کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ٹرین مارچ کراچی سے شروع ہو کر پشاور میں اختتام پذیر ہو گی۔

وزیر اعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ مشکلات ہنس کر سہنے کا عہد کیا تھا۔ پھر سیاست دان کیوں شور مچا رہے ہیں؟

مسلم لیگ نے جان محمد جمالی کو وزیر اعلیٰ بلوچستان نامزد کر دیا ہے۔ جمالی کو مسلم لیگ، جے ڈبلیو پی، بی این پی (عوامی) اور جے یو آئی کی حمایت حاصل ہے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ جنگ کا کوئی خطرہ نہیں۔ ہر قسم کی صورتحال سے نمٹنے کو تیار ہیں۔

نواب شاہ میں قرآن مجید کے بوسیدہ اوراق جلانے پر مشتعل ہجوم نے امام مسجد اور موذن کی پٹائی کر دی۔

احتساب بیورو کے چیئرمین سیف الرحمان نے امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد کو ہتک عزت کرنے پر 20 کروڑ ہرجانے کا نوٹس دے دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ امیر جماعت اسلامی کے الزامات بے بنیاد ہیں۔ قاضی کے الزامات سے سیف الرحمان اور ان کے خاندان کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی اپیل کی فیس دوگنی کر دی گئی ہے۔ فیس اب دس ہزار روپے ہو گی۔ جو اپیل مسترد ہوتے ہی سپریم کورٹ آفس ضبط کرے گا۔

گوجرانوالہ میں نقاب پوشوں نے حبیب بینک، منڈیالہ تیگہ سے ساڑھے چار لاکھ روپے لوٹ لئے۔ چار ڈاکو کار پر آئے۔ گن مین سے رائفل چھین لی اور عملے کو سٹرانگ روم میں بند کر دیا۔ بعد ازاں فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

جماعت اسلامی کے سابق امیر میاں طفیل محمد نے کہا ہے کہ راولپنڈی والا جلسہ جماعت اسلامی کے دستور کی خلاف ورزی ہے۔ قاضی صاحب کہتے ہیں کہ دیانتدار اور باصلاحیت صرف وہ اور ان کے ساتھی ہیں حالانکہ عوام اس بات کو نہیں مانتے۔ انتخابات میں گھاس بھی نہیں ڈالتے۔ انکے ہر جلسے میں اقتدار کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ قاضی صاحب کو وزارت عظمیٰ کی کرسی پر بٹھانے کے لئے مارشل لاء لگانا ہو گا۔ جو ملک کی تباہی کے مترادف ہے۔

کوٹھی برائے فروخت
رقبہ 14 مرلہ واقع سمن آباد (جناح کالونی) لاہور۔ دو بیڈ۔ اٹیچ باتھ۔ ڈرائینگ ڈائننگ۔ کچن۔ دونوں اطراف برآمدے
فوری برائے فروخت۔
رابطہ کے لئے:۔
04524-211196
ربوہ

ضروری اطلاع
ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ آف ربوہ ہر ماہ تیسرے جمعہ سے لیکر چوتھے جمعہ تک اسلام آباد موجود ہوں گی۔ اس دوران ان سے ہفتہ سے جمعرات تک صبح 9 بجے سے ½11 اور شام 5 بجے سے ½7 بجے تک استفادہ کیا جا سکتا ہے
پتہ:
332 - سوان روڈ
جی - 10 - 1
اسلام آباد 282564
ملک منیر احمد ربوہ حال اسلام آباد

SUZUKI! Sales Service Parts
تمام سوزوکی گاڑیاں کنٹرول ریٹ پر حاصل کریں
SUNDAY OPEN
MINI MOTORS
AUTHORISED A. CLASS DEALERS OF
PAK SUZUKI MOTOR CO. LTD.
54 - Industrial Area, Gulberg III, Lahore. Tel. 5712119-877864

ہومیو ڈاکٹرز کیلئے خوشخبری
ہمارے ہاں کینٹ، بروکس، سولیس، شواپے، ریک ویگ مسعود، بی ایم۔ النصیر کی ادویات کے علاوہ ڈراپرز۔ ٹیوب۔ شوگر آف ملک۔ اور کتابیں
تھوک نرخوں پر دستیاب ہیں۔
رابطہ، ایف بی ڈسٹری بیوٹرز طارق مارکیٹ ربوہ
212352 PP
FAX: 04524-211605

ایک نئی فخریہ خدمت
اعلیٰ معیاری سٹین لیس سٹیل کے برتنوں کے ساتھ ساتھ اب ہم پیش کرتے ہیں
آپ کی فوری ضرورت
سٹین لیس سٹیل پریشر ککر
ضرورت کے مطابق نت نئے تحفوں کے ساتھ
پاک آئرن سٹور گولبازار ربوہ
دوکان 211007
گھر 212007